

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی
اسلام آباد
روزنامہ
پاکستان
THE DAILY
PAKISTAN
ISLAMABAD

جلد: 34 | 19 نومبر 2025ء | 27 جمادی الاول 1447ھ | 5 مئی 2082ء | صفحات: 8 قیمت: 30 روپے | شمارہ: 197



اسلام آباد، وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم پمز ہسپتال کا دورہ کر رہی ہے

وفاقی محتسب معائنہ ٹیم کا پمز ہسپتال کا دورہ، عوامی شکایات پر نوٹس

پمز ہسپتال انتظامیہ عوام کی سہولت کیلئے لیب میں ٹوکن سسٹم شروع کرے، وفاقی محتسب

نیز سیکورٹی کے نائص انتظامات دیکھ کر سفارش کی کہ آئندہ کسی بھی آٹ سورس پرائیویٹ کمپنی کو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹھیکہ دیا جائے۔ مریضوں کے بے پناہ رش اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ عوام کی سہولت کے لئے ہسپتال کی لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کیا جائے۔ کارڈ یا لوجی میں ای سی جی کے لئے تین کمروں کو بڑھا کر پانچ کرنے اور خواتین کے لئے الگ کمرہ مختص کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ حال ہی میں ہسپتال میں 98 نئے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی 113 اسامیوں پر تقریریں ہوئی ہیں، اس کے باوجود ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی متعدد اسامیاں خالی ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ہسپتال میں روزانہ دس ہزار سے زائد مریض آتے ہیں، جن کے لئے ایم آر آئی کی صرف دو اور الٹراساؤنڈ کی 28 مشینیں ہیں، جب کہ صرف گائنی کی تین سو سے زیادہ مریضاں کا روزانہ الزاسائڈ کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی محتسب نے قانون اور قواعد کے مطابق ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی اسامیاں پر کرنے کی ہدایت کی۔ کمیٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے جبکہ اپنی سفارشات پر مشتمل تفصیلی رپورٹ ایک ہفتے میں پیش کرے گی۔

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پمز (PIMS) ہسپتال میں آؤٹ سورسنگ (Outsourcing) کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزلی اور صفائی کے نائص انتظامات نیز مریضوں کو سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایات PIMS بھیجی گئی اپنی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے PIMS ہسپتال کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ہسپتال بھیجی۔ معائنہ ٹیم میں ایسوسی ایٹ ایڈوائزر افتخار حسین نقوی، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت، کنسلٹنٹ خالد سیال اور انسٹی کیشن آفیسر جمیل احمد شامل تھے۔ معائنہ ٹیم نے مریضوں سے ملاقات اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے شکایات کا جائزہ لیا اور ان کے ازالے کے لئے انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ ٹیم نے اپنے گزشتہ دورے کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم ہسپتال پچھی تو تمام شعبوں میں مریضوں کا بے پناہ رش تھا۔ ایمر جنسی وارڈوں کی صورتحال اور آٹ سورس کئے گئے شعبوں کی کارکردگی بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ ٹیم نے ہسپتال میں صفائی کے فقدان، ایمر جنسی وارڈز میں اسٹریچروں اور ڈیمبل چیئرز کی کمی اور حالت زار

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا پمز (PIMS) ہسپتال کا دورہ

پمز میں شعبوں کی تنزیلی، صفائی کا فقدان، وفاقی محتسب کا عوامی شکایات پرنٹس

ہسپتال انتظامیہ عوام کی سہولت کیلئے لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کرے، وفاقی محتسب

کی کمی اور حالت زار نیز سیکورٹی کے ناقص انتظامات دیکھ کر سفارش کی کہ آئندہ کسی بھی آٹ سورس پرائیویٹ کمپنی کو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹھیکہ دیا جائے۔ مریضوں کے بے پناہ رش اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ عوام کی سہولت کے لئے ہسپتال کی لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کیا جائے۔ کارڈیالوجی میں ای سی جی کے لئے تین کمروں کو بڑھا کر پانچ کرنے اور خواتین کے لئے الگ کمرہ مختص کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ حال ہی میں ہسپتال میں 93 نئے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی 113 اسامیوں پر تقرریاں ہوئی ہیں، اس کے باوجود ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی متعدد اسامیاں خالی ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ہسپتال میں روزانہ دس ہزار سے زائد مریض آتے ہیں، جن کے لئے ایم آر آئی کی صرف دو اور الٹراساؤنڈ کی 28 مشینیں ہیں، جب کہ صرف گائنی کی تین سو سے زیادہ مریضوں کا روزانہ الٹراساؤنڈ کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی محتسب نے قانون اور قواعد کے مطابق ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی اسامیاں پر کرنے کی ہدایت کی۔ کمیٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے جبکہ اپنی سفارشات پر مشتمل تفصیلی رپورٹ ایک ہفتے میں پیش کرے گی۔

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پمز (PIMS) ہسپتال میں آٹ سورسنگ (Outsourcing) کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزیلی اور صفائی کے ناقص انتظامات نیز مریضوں کو سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایات PIMS بھیجی گئی اپنی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے PIMS ہسپتال کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ہسپتال بھیجی۔ معائنہ ٹیم میں ایسوسی ایٹ ایڈوائزر افتخار حسین نقوی، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت، کنسلٹنٹ خالدا لدریال اور انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد شامل تھے۔ معائنہ ٹیم نے مریضوں سے ملاقات اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے شکایات کا جائزہ لیا اور ان کے ازالے کے لئے انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ ٹیم نے اپنے گزشتہ دورے کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم ہسپتال پہنچی تو تمام شعبوں میں مریضوں کا بے پناہ رش تھا۔ ایمرجنسی وارڈوں کی صورتحال اور آٹ سورس کئے گئے شعبوں کی کارکردگی بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ ٹیم نے ہسپتال میں صفائی کے فقدان، ایمرجنسی وارڈز میں اسٹریچروں اور وہیل چیئرز

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا پمز (PIMS) ہسپتال کا دورہ

پمز میں شعبوں کی تنزیلی، صفائی کا فقدان، وفاقی محتسب کا عوامی شکایات پرنٹس

ہسپتال انتظامیہ عوام کی سہولت کیلئے لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کرے، وفاقی محتسب

کی کمی اور حالت زار نیز سیکورٹی کے ناقص انتظامات دیکھ کر سفارش کی کہ آئندہ کسی بھی آٹ سورس پرائیویٹ کمپنی کو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد ٹھیکہ دیا جائے۔ مریضوں کے بے پناہ رش اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ عوام کی سہولت کے لئے ہسپتال کی لیب میں بھی ٹوکن سسٹم شروع کیا جائے۔ کارڈیالوجی میں ای سی جی کے لئے تین کمروں کو بڑھا کر پانچ کرنے اور خواتین کے لئے الگ کمرہ مختص کرنے کی ہدایت کی گئی۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ حال ہی میں ہسپتال میں 93 نئے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی 113 اسامیوں پر تقرریاں ہوئی ہیں، اس کے باوجود ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی متعدد اسامیاں خالی ہیں۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ہسپتال میں روزانہ دس ہزار سے زائد مریض آتے ہیں، جن کے لئے ایم آر آئی کی صرف دو اور الٹراساؤنڈ کی 28 مشینیں ہیں، جب کہ صرف گائنی کی تین سو سے زیادہ مریضوں کا روزانہ الٹراساؤنڈ کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی محتسب نے قانون اور قواعد کے مطابق ڈاکٹروں اور نرسوں کی خالی اسامیاں پر کرنے کی ہدایت کی۔ کمیٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے جبکہ اپنی سفارشات پر مشتمل تفصیلی رپورٹ ایک ہفتے میں پیش کرے گی۔

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پمز (PIMS) ہسپتال میں آٹ سورسنگ (Outsourcing) کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزیلی اور صفائی کے ناقص انتظامات نیز مریضوں کو سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایات PIMS بھیجی گئی اپنی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے PIMS ہسپتال کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز ہسپتال بھیجی۔ معائنہ ٹیم میں ایسوسی ایٹ ایڈوائزر افتخار حسین نقوی، ڈپٹی ایڈوائزر پرویز حلیم راجپوت، کنسلٹنٹ خاندسیال اور انوسٹی گیشن آفیسر جمیل احمد شامل تھے۔ معائنہ ٹیم نے مریضوں سے ملاقات اور ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کر کے شکایات کا جائزہ لیا اور ان کے ازالے کے لئے انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ ٹیم نے اپنے گزشتہ دورے کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا۔ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم ہسپتال پہنچی تو تمام شعبوں میں مریضوں کا بے پناہ رش تھا۔ ایمرجنسی وارڈوں کی صورتحال اور آٹ سورس کئے گئے شعبوں کی کارکردگی بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ ٹیم نے ہسپتال میں صفائی کے فقدان، ایمرجنسی وارڈز میں اسٹریچروں اور وہیل چیئرز

پندرہ سو روپے زر خریدی نیپاری

اسلام آباد

پندرہ سو روپے زر خریدی نیپاری

THE DAILY
PAKISTAN
ISLAMABAD

جلد: 24 نمبر: 11 اکتوبر 2025ء، جمعرات، 27 اکتوبر 2025ء، 1947ء سے 2022ء تک جاریہ اخبار



اسلام آباد، وفاقی تختہ کی معاونہ ٹیم کا پیر ہسپتال کا دورہ کر رہی ہے۔

وفاقی تختہ کی معاونہ ٹیم کا پیر ہسپتال کا دورہ، عوامی مشکلات برطرف

وفاقی محتسب کا عوامی شکایات کانوٹس، ٹیم کا PIMS ہسپتال کا دورہ

ہسپتال انتظامیہ عوام کی سہولت کے لئے ایب میں بھی نوکن سٹم شروع کرے وفاقی محتسب

اسلام آباد (کامرس نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پور (PIMS) ہسپتال میں آٹ سورسنگ (Outsourcing) کی وجہ سے بعض شعبوں کی تنزیلی اور صلاحی کے ناقص انتظامات

نیز مریضوں کو سہولیات کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہسپتال انتظامیہ کو کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایات باقی صفحہ 6 بجیہ نمبر 3